



سوال

(280) کافر ملک میں مسلمان خواتین پر حکمرانوں کی اطاعت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے اسلامی ملک میں حکام بالاکہ طرف سے جاری کردہ ایک حکم نامہ کے ذریعے نوجوان لڑکیوں سمیت تمام عورتوں کو پردہ کرنے اور خاص طور پر سر ڈھانپنے سے روک دیا گیا ہے۔ کیا میرے لیے اس کا نفاذ جائز ہے؟ آگاہ رہیں کہ اس حکم کی تعمیل سے انکار کرنے والے کو کئی طرح کی سزاؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، مثلاً ملازمت سے برخاستگی، مدرسہ سے اخراج یا قید و بند وغیرہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے ملک پر وارد ہونے والی یہ مصیبت ایسی ہے کہ جس سے بندے کا امتحان مقصود ہوتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الم ۱ أَحْسِبَ النَّاسُ أَنْ يَتَّخِذُوا مِنَّا وَهُمْ لَا يُؤْتُونَ ۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۳ (العنکبوت 29-31)

”الفت لام میم، کیا لوگوں نے یہ خیال کیا ہے کہ محض یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے، پھوٹ جائیں گے اور وہ آزمائے نہ جائیں گے۔ اور ہم تو انہیں بھی آزمائے ہیں جو ان سے پہلے گزرے ہیں سو اللہ ان لوگوں کو ضرور معلوم کر کے رہے گا جو سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔“

جو کچھ میں سمجھ پایا ہوں وہ یہ ہے کہ اس ملک کی خواتین پر ایسے احکام کے بارے میں حکمرانوں کی اطاعت سے انکار کرنا واجب ہے، کیونکہ غیر شرعی احکام میں حکمرانوں کی اطاعت ناقابل قبول ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ (النساء 4 59)

”اے ایمان والو! اطاعت کرو تم اللہ کی اور اطاعت کرو تم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اور اپنے میں سے اولی الامر کی۔“

اگر آپ بغور آیت کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے (أُولِي الْأَمْرِ) کے ساتھ (أَطِيعُوا) فعل امر کا عہدہ نہیں فرمایا، اور یہ اس امر کی دلیل ہے کہ حکمرانوں کی اطاعت اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے تابع ہے۔ اگر ان کا حکم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مخالف ہو تو اس صورت میں ان کی بات سننے اور عمل کرنے کے لائق ہرگز نہیں اس لیے کہ:



(الطاعة لخلق في مفضية الخالق) (مصنف ابن ابی شیبہ 12 546)

یعنی ”خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں۔“

اس ملک کی خواتین مصائب کا شکار ہیں، ان پر صبر کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے صبر کے لیے استقامت کی دعا کرنی چاہیے۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ رب العزت حکمرانوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔ میرا خیال ہے کہ یہ پابندی گھر سے باہر جانے کی صورت میں ہے، گھر کے اندر اس کا اطلاق نہیں ہونا ہوگا۔ لہذا اس سے بچنے کے لیے خواتین کا گھر پر ہی رہنا ممکن ہے۔ باقی رہی ایسی تعلیم کہ جس کے حصول کے نتیجے میں گناہ کا صدور ہوتا ہو تو ایسی تعلیم کا حصول جائز نہیں ہے۔ عورتوں کے لیے اتنی تعلیم ہی کافی ہے جس کی دینی اور دنیوی طور پر انہیں ضرورت ہو، اور جس کا حصول عام طور پر گھروں میں بھی ممکن ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ منکر کاموں میں حکمرانوں کی اطاعت جائز نہیں ہے۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب و زینت، صفحہ: 294

محدث فتویٰ